T4T Training for Trainers

پانچ بُنیادی اسباق-گائیڈ برائے طالبِ علم

نصابِ تعلیم حصہ سوئم (M)

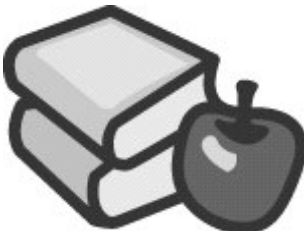

ہم خدمت ساتھیوں کے لئے

ٹی ۴ ٹی کا تربیتی نصاب ہے۔

(تیسرا ایڈیشن)

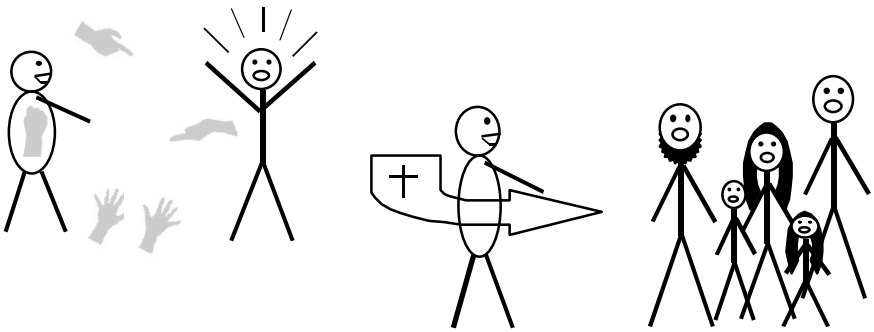

a. b. c. d.

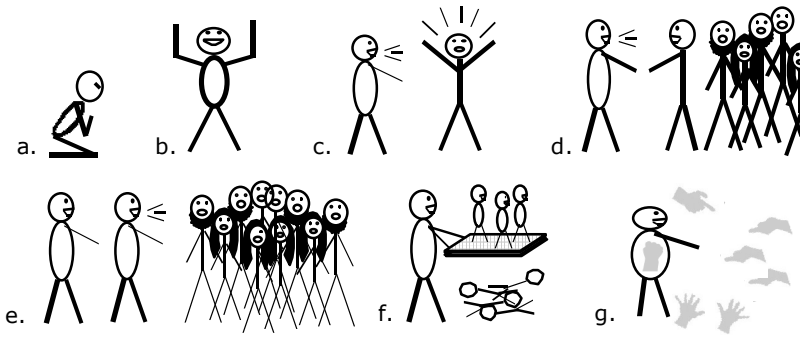

e. f. g.

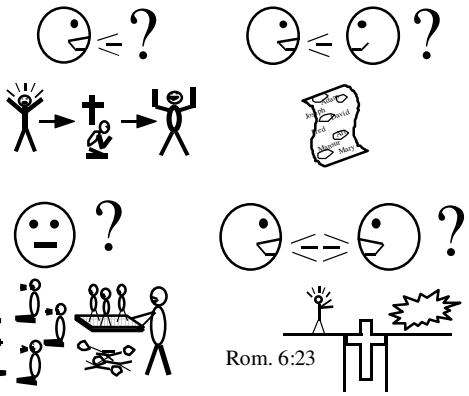

فہرست

۔ سبق نمبر ۱: اعترف، ایمان، اقرار اور نجات کا یقین صفحہ نمبر ۴

سبق نمبر ۲ : گوشہ نشینی کا وقت اور دُعا صفحہ نمبر ۶

۔ سبق نمبر ۳: جماعت کے مقاصد اور فرائض صفحہ نمبر ۸

۔ سبق نمبر ۴: اللہ تعالیٰ ہمارا آسمانی باپ ہے۔ صفحہ نمبر ۱۰

۔ سبق نمبر ۵ : اللہ جَل جَلالہ کا آپ کی زندگی کا مقصد ۔ صفحہ نمبر ۱۰

۔ **نوٹ:** اگلا نیا سبق اُس وقت تک شُروع نہ کریں جب تک، آپ پچھلا سبق سیشن سے باہر کم سے کم پانچ افراد کو سِکھا نہ لیں۔

نئے مومنین کے لئے پانچ بُنیادی اسباق

نوٹ: اگلا نیا سبق اُس وقت تک شُروع نہ کریں جب تک، آپ پچھلا سبق سیشن سے باہر کم سے کم پانچ افراد کو سِکھا نہ لیں۔

سبق نمبر ۱: اعترف، ایمان، اقرار اور نجات کا یقین:

اعتراف، ایمان اور اقرار کی نجات:

ا)۔**اعتراف** کریں کہ آپ ایک _____ ہیں

پڑھیے: **رُومیوں ۳ : ۱۰ اور ۳ : ۲۳** آیات مبارکہ۔

ب)۔**ایمان لانا**، _____ کے وعدہ پر۔

پڑھیے: **رُومیوں: ۵ : ۸ اور ۶ : ۲۳** آیاتِ مبارکہ۔

ج۔ صرف عیسیٰ کے پیچھے چلنے کا _____ کرنا۔

پڑھیے: **رُومیوں ۱۰ : ۹۔ ۱۳** آیاتِ مبارکہ۔

رُومیوں ۱۱ : ۳۶ آیتِ مبارکہ پڑھیے، اگر ابھی تک یہ نہیں کیا، تو ابھی اپنے دِل میں پکا تعین کر لیجئے کہ سیدنا عیسیٰ المسیح ہی آپ کی زندگی کے مالک ہیں۔

نجات کا یقین:

مولیٰ عیسیٰ کے وسیلے"، مولیٰ عیسیٰ کے وسیلے، اگر آپ اقرار کرنے اور عیسیٰ المسیح پر ایمان لانے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ تو آپ مولیٰ عیسیٰ المسیح کے وسیلے اِن بیش قیمتی وعدوں کا یقین کر سکتے ہیں۔

ہ۔ ہم _____ سے سلامتی کا تعلُق رکھ سکتے ہیں۔

پڑھیے، **رُومیوں: ۵ : ۱** آیتِ مبارکہ۔

o۔ ہم پر ہمارے گُناہوں کی _____ _____ _____ دوبارہ نہیں ہوگا۔

پڑھیے، **رُومیوں ۸ : ۱** آیت مبارکہ۔

ہ۔ ہم پھر کبھی اللہ رب اُلعزت کی مُحبت سے _____ نہیں ہوں گے

پڑھیے، **رُومیوں ۸ : ۳۸۔۳۹** آیات مبارکہ۔

رومیوں کا خُلاصہ

رومیوں ۳ : ۱۰ اور ۳ : ۲۳

ہ۔ جیسا کہ کلام اللہ میں مرقوم ہے " کوئی بھی بے گناہ نہیں، ایک بھی نہیں۔
ہ۔ سب نے گناہ کیا، اللہ جَل جلَالہ کے قائم کردہ معیار سے نیچے گر گئے۔

رومیوں ۵ : ۸ اور ۶ : ۲۳

ہ۔ پروردگارِ کریم نے، ہم سے اپنی عظیم مُحبت کا اظہار سیدنا عیسیٰ المسیح کو بھیج کر کیا تاکہ عیسیٰ ہمارے لئے اپنی جان دیں حالانکہ ہم گناہ گار ہی تھے۔
ہ۔ گناہ کا بدلہ موت ہے، لیکن آقا عیسیٰ المسیح کے وسیلے ابدی حیات، اللہ کی بخشش ہے۔

رومیوں ۱۰ : ۹۔ ۱۳

اگر آپ اپنے مُنہ سے اقرار کریں کہ عیسیٰ ہی مولیٰ ہیں اور دِل سے ایمان لائیں کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو مُردوں سے زندہ کیا، تو تب آپ نجات پائیں گے، کیونکہ مومن ہونے کے لئے دِل سے ایمان لانا اور نجات کے لئے مُنہ سے اقرار ضُروری ہے۔
کلام اُللہ میں لکھا ہے، " جو کوئی اُس (عیسیٰ) پر ایمان لاتا ہے کبھی شرمندہ نہ ہوگا"، یہودی اور غیر اقوام سب اس وعدہ میں برابر ہیں۔ اُن کا ایک ہی مولیٰ ہے، جو اپنے مانگنے والوں کو فیاضی سے عطا کرتا ہے۔ " جو کوئی بھی مولیٰ کے نام پر ایمان لائے گا نجات پائے گا"

رومیوں ۱۱ : ۳۶

اور ہر ایک چیز اُسی (عیسیٰ) کی طرف سے آتی اور اُسی (عیسیٰ) کی قُدرت سے قائم ہوئی، اور ہر ایک چیز اُسی (عیسیٰ) کے جلال کے لئے ہے، اُسی (عیسیٰ) کی تمجید ابد تک ہوتی رہے (آمین ثم آمین)۔

رومیوں ۵ : ۱ اسلئے، جب سے ہم اپنے عیسیٰ پر ایمان لانے کے وسیلے اللہ جَل جلَالہ کی نظر میں مومن ہوئے ہیں۔ کیونکہ مولیٰ عیسیٰ المسیح نے جو کچھ ہمارے لئے کیا اُس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اور ہمارے درمیان صُلح ہے۔

رومیوں ۸ : ۱ اسلئے، اَب جو عیسیٰ المسیح پر ایمان لاتے اور عیسیٰ کو اپنا مولیٰ مانتے ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔

رومیوں ۸ : ۳۸۔۳۹ اور مجھے پُختہ یقین ہے کہ کوئی چیز بھی ہمیں خُدا کی مُحبت سے جُدا نہیں کر سکتی۔ نہ موت نہ زندگی ، نہ فرشتے نہ شیطان، نہ آج کے دِن کی فکریں نہ آنے والے کل کی پریشانیاں، نہ ہی دوزخ کی قُوتیں ہمیں اللہ سے جُدا کر سکتی ہیں اور مولیٰ عیسیٰ کے وسیلے سے قائم، اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہماری مُحبت سے نہ تو آسمان کی کوئی طاقت، نہ ہی آسمان کے نیچے کی کوئی طاقت اور نہ ہی کوئی مخلُوق جُدا کر سکتی ہے۔

سبق نمبر ۲ ۔

گوشہ نشینی کا وقت اور دُعا:

کسی بھی شخص کو بہتر طور پر جاننے کے لئے ،اُس سے مسلسل اور باقاعدہ رابطہ کی ضُرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں اللہ رب العُزت سے ایک قریبی تعلق قائم کرنے کے خواہشمند ہیں، تو ہمیں صرف اللہ کے ساتھ گُزارنے کے لئے وقت مقرر کرنا ہوگا۔ عیسیٰ المسیح کس طرح وقت مقرر کرنے کے بارے میں سیکھاتے ہیں؟

متی ۶ : ۵۔۸ آیاتِ مبارکہ کی تلاوت کیجئے۔

اِن آیات مبارکہ میں آپ کے لئے کونسی خاص راہنمائی ہے، اور آپ کیسے اپنی زندگی میں ان کا اطلاق کریں گے

دُعا: متی ۶ : ۹۔۱۵ کا مُطالعہ کیجئے، یہ نمونہ اُن مضامین کو اُجاگر کرتا ہے جنہیں پروردگارِ کریم پسند کرتا ہے فہرست کی طرح آپ مندرجہ ذیل ہر مضمون پر دُعا کر سکتے ہیں

۱۔ تعریف: (آیت ۹) اللہ جَل جَلالہ کے نام کو عزت ملے۔

۲۔ اطاعت: (آیت ۱۰) ہر ایک بات میں صرف اُسی کا اختیار۔

۳۔ **سفارشی درخوست:** (آیت ۱۱) اپنی تمام بُنیادی ضُروریات کے لئے اللہ کے حضُور درخواست پیش کرنا۔

۴۔ **اقرار:** (آیت ۱۲) ہمیں مُعاف فرما جیسے ہم دُوسروں کو مُعاف کرتے ہیں۔

۵۔ مُحافظت: (آیت ۱۳) راہنمائی کے لئے درخوست کرنا۔

جب ہم گوشہ نشینی میں ، اللہ رب العُزت کے حضُور دُعا کے لئے کھڑے ہوں، تو ہمیں اِن مندرجہ بالا تمام مضامین کو ذہن نشین رکھنا چاہیے۔

متّی ۶ : ۵۔۱۳

متّی ۶ : ۵۔۸

جب تُم دُعا کرو تو منافقوں کی مانند مت بنو۔ وُہ عبادت گاہوں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوُں کہ جو اجر اُنہیں ملنا چاہیے تھا، مل چُکا۔ بلکہ جب تُو دُعا کرے تُم اپنی کوٹھری میں جاؤ اور دروازہ بند کرکے اپنے آسمانی باپ سے جو نظر سے پوشیدہ ہے، دُعا کرو، تب تُمہارا باپ جو سب کُچھ دیکھتا ہے، تمہیں اجر دے گا۔ اور جب تُم دُعا کرو تو دُوسرے مذاہب کے لوگوں کی طرح محض رٹے رٹائے جملے نہ دُہراتے جایا کرو۔ کیونکہ وُہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن کے بار بار دُہرانے سے اُن کی دُعا سُنی جائے گی۔ اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا آسمانی باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تمہیں کن چیزوں کی حاجت ہے،

متّی ۶ : ۹۔۱۳

۹۔اِس طرح دُعا کریں: ہمارے آسمانی باپ، تیرا نام مبارک ہو۔

۱۰۔ تیری بادشاہی جلد آئے، تیری مرضی زمین پر بھی اُسی طرح پُوری ہو جیسے آسمان پر پُوری ہوتی ہے۔

۱۱۔ ہماری آج کی ضرُورت کا رزق عطا فرما۔

۱۲۔ ہمارے گُناہ معاف فرما، جیسے ہم اپنے قصور کرنے والوں کو مُعاف کرتے ہیں۔

۱۳۔ ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے، بلکہ تمام بُرائیوں سے بچا۔

سبق نمبر ۳: جماعت کے مقاصد اور فرائض

جماعت کے مقاصد: **مولیٰ عیسیٰ کے "عظیم فرمودات"**

متّی ۲۲ : ۳۷۔۳۹ کی تلاوت کیجئے۔ (حکمِ اعظم) "حکمِ اعظم" میں ہر مومن کو دو کام کرنے کا فرمان ہے، رب اُلعزت سے مُحبت کرو اور پڑوسی سے مُحبت کرو۔

لیکن ہمارے دو طرح کے پڑوسی ہیں، مولیٰ عیسیٰ میں ہمارے مومن بھائی بہن اور دوسرے کُھوئے ہُوئے۔ حکمِ اعظم سے ہمیں جماعت کے تین مقاصد ملتے ہیں۔

۱۔ رب اُلعزت سے مُحبت کرو۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

۲۔ اپنے مومن پڑوسیوں سے مُحبت کرو۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

۳۔ اپنے کھوئے ہُوئے پڑوسیوں سے مُحبت کرو۔ اِسے _____ کہتے ہیں۔

متی ۲۸ : ۱۹۔ ۲۰ کی تلاوت کیجئے (ارشادِ اعظم)، ارشادِ اعظم، ہمیں دو کاموں کا اختیار دیتا ہے، "جاؤ اور شاگرد بناؤ اور اُنہیں سِکھاؤ۔ ارشادِ اعظم میں ہمیں جماعت کے آخری دو مقاصد ملتے ہیں۔

۱۔ جاؤ اور شاگرد بناؤ۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

۲۔ اُنہیں سِکھاؤ۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

جماعت کے فرائض (ذمہ داریاں):

۱۔ غُسلِ توبہ:

دیکھیے **متی ۳ : ۱۳۔۱۷** کی آیاتِ مبارکہ

۲۔ غُسلِ توبہ، اللہ رب اُلکریم کی _____ کے لئے فرمانبرداری کا ایک عمل ہے۔

دیکھیے **متی ۲۸ : ۱۹** کی آیتِ مبارکہ

۳۔ عشائے ربانی:

دیکھیے **متی ۲۶ : ۲۶۔۲۹** کی آیاتِ مبارکہ

دِہ یکی اور ہدیہ جات:

دیکھیے **متی ۶ :۱۔۴** کی آیاتِ مبارکہ

متّی کا خُلاصہ :

متّی ۲۲: ۳۷۔۳۹

عیسیٰ نے جواب دیا۔ " اللہ اپنے رب سے اپنے سارے دِل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبت رکھ" سب سے بڑا اور پہلا حکم یہی ہے، اور دُوسرا جو اِس کی مانند ہے، کہ اپنے پڑوسی سے اپنی طرح مُحبت رکھ"

متّی ۲۸ : ۱۹۔۲۰

"اِس لئے تُم جاؤ اور ساری قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ، بیٹے اور پاک رُوح کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اور دیکھو ! مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہُوں"

متّی ۳ : ۱۳۔۱۷

اُس وقت عیسیٰ گلیل سے دریائے یردن کے کنارے پہنچا تا کہ یحییٰ سے غُسل طہارت لے۔ لیکن یحییٰ نے منع کرتے ہُوئے کہا کہ تجھ سے غُسل توبہ لینے کا مُحتاج تو مَیں ہُوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟ مگر عیسیٰ کہتا ہے، ابھی تو تو ایسا ہی ہونے دے کیونکہ مناسب تو یہی ہے، کہ ہم ساری پرہیزگاری کو اِسی طرح پُورا کریں۔ تب یحییٰ راضی ہو گیا۔

متی ۲۶ : ۲۶۔۲۹

کھانا کھاتے وقت عیسیٰ نے روٹی لی اور برکت دے کر اُس کے ٹکڑے کیے اور صحابہ کو دے کر کہا؛ لو اور کھاؤ ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر اُس نے پیالہ لیا، اللہ کا شُکر ادا کیا اور اُنہیں دے کر کہا؛ تُم سب اِس میں سے پیو، کیونکہ یہ نئے عہد کا میرا وُہ خُون ہے جو بہتروں کے گناہوں کی مُعافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ رس پھر کبھی نہ پیوں گا جب تک کہ اللہ کی بادشاہی میں تُمہارے ساتھ نیا نہ پی لوں۔

متّی ۶ : ۱۔ ۴

"خبردار ! اپنے مذہبی فرائض محض لوگوں کو دکھانے کے لئے ادا نہ کرو کیونکہ تُمہارا آسمانی باپ تُمہیں کوئی اجر نہ دے گا۔ چنانچہ جب تُو خیرات دے تو اپنے آگے ڈھنڈورا نہ پٹوا، جیسا کہ منافق لوگ عباد تخانوں اور گلیوں میں کیا کرتے ہیں تا کہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو اجر اُنہیں ملنا چاہیے تھا، مل چُکا۔ بلکہ خیرات کرتے وقت جو کُچھ تُو اپنے دائیں ہاتھ سے دے اُس کی بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہونے پائے۔ تا کہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ تب تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے، تُجھے اجر دے گا۔

سبق نمبر ۴: **اللہ تعالیٰ ہمارا آسمانی باپ ہے۔**

جب ہم مولیٰ عیسیٰ المسیح کو اپنا نجات دہندہ کے طور پر قبول کر لیتے ہیں۔ تو ہم اللہ رب اُلعزت کے فرزند بن جاتے ہیں، ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، ہماری پُرانی انسانیت جاتی رہی اِب ہم ایک نئے انسان بن گئے، اللہ جل جَلالہ کی نظر میں ،ہم صحیح معانوں میں ایک نئی مخلُوق ہیں۔ پروردگار کے فرزند ہوتے ہُوئے، ہمیں اپنے آسمانی باپ کی صفات کو جاننے کی ضُرورت ہے اور یہ بھی کہ اُس کی ہمارے بارے میں کیا مرضی ہے

متی ۵ : ۱۴۔۱۶ کی تلاوت کیجئے۔

ہمارے آسمانی باپ کی _____ ہوتی جب اُس کے فرزند اُس کی صفات منعکس کرتے ہیں۔

متّی ۶ : ۱۴۔۱۵ کی تلاوت کیجئے۔

ہمارے آسمانی باپ کو ہم سے _____ بھی مطلوب ہے، وُہ اپنی صفات ہم پر اُسی وقت ظاہر کرتا ہے جب ہم اُن کو دُوسروں پر ظاہر کرتے ہیں۔

متّی ۶ : ۲۵۔۳۳ کی تلاوت کیجئے۔

پروردگار ہمارا آسمانی باپ ہے، ہمیں اپنی روزمرہ کی ضُروریات کے لئے _____ نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارا اب اُس سے رشتہ ہے، وُہ ہماری تمام ضُروریات کو پُورا فرماتا ہے اگر ہم اُس کے ساتھ پیوست رہتے ہیں۔

متّی ۷ : ۷۔۱۱ کی تلاوت کیجئے۔

ہمارا پروردگار ہمیں سب سے _____ چیزیں عطا کرنا چاہتا ہے۔ اسلئے جس چیز کی بھی ہمیں ضُرورت ہے اُس کے لئے ہمیں ایماندار اور صابر ہونا چاہیے۔

سبق نمبر ۵ : اللہ جَل جَلالہ کا آپ کی زندگی کا مقصد، اپنی کہانی بیان کیجئے۔

متّی ۲۸ : ۱۹۔۲۰ کی تلاوت کیجئے۔ (سبق نمبر ۳ ملاحظہ کیجئے)

ابتدا سے شُروع کیجئے اور "ٹی ۴ ٹی کی بُنیادیں اور عملی کام" کی دوبارہ تربیت دیجئے اور اپنی کہانی سُنانا جاری رکھیے۔

ہ۔ آپ کا مُوجودہ ٹی ۴ ٹی کا گروہ گھریلو جماعت بن سکتا ہے، نئی جماعتوں کے لئے بیس (۲۰) اسباق شُروع کیجئے۔

ہ۔ نئے مومنین اور حق کے متلاشی افراد کے ساتھ ٹی ۴ ٹی کے پانچ بُنیادی اسباق شُروع کیجئے۔

متّی کا خُلاصہ :

متّی ۵ : ۱۴۔۱۶ کی تلاوت کیجئے۔

"تُم دُنیا کے نُور ہو۔ پہاڑی پر بسا ہُوا شہر چھپ نہیں سکتا۔ چراغ جلا کر برتن کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھا جاتا ہے، تاکہ وُہ گھر کے سارے لوگوں کو روشنی دے۔ اِسی طرح تُمہاری روشنی لوگوں کے سامنے چمکے تاکہ وُہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے آسمانی باپ کی تمجید کریں۔

متّی ۶ : ۱۴۔۱۵ کی تلاوت کیجئے۔

" اگر تُم لوگوں کے قصور مُعاف کروگے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُمہیں مُعاف کرے گا۔ اور اگر تُم لوگوں کے قصور مُعاف نہ کروگے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصور مُعاف نہ کرے گا"۔

متّی ۶ : ۲۵۔۳۳ کی تلاوت کیجئے۔

"یہی وجہ ہے کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہ اپنی جان کی فکر کرو کہ تُم کیا کھاؤ گے یا کیا پیوگے۔ نہ اپنے بدن کہ کہ کیا پہنوگے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہَوا کے پرندوں کو دیکھو جو بوتے نہیں اور نہ ہی فصل کو کاٹ کر کھتوں میں جمع کرتے ہیں۔ پھر بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کی پرورش کرتا ہے۔ کیا تُمہاری قدر اُن سے زیادہ نہیں؟ تُم میں کون ہے جو کہ فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟

پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگل میں سوسن کے پُھولوں کو دیکھو کہ وُہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ نہ وُہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں، پھر بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت کے باوجود اُن میں سے کسی کی طرح مُلبس نہ تھا۔ جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے, اور کل تنور میں جھونکی جاتی ہے، ایسی پوشاک عطا فرماتا ہے تو اَے کم ایمان والو! کیا وُہ تُمہیں نہ پہنائے گا؟ لہٰذا فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پییں گے یا یہ کہ ہم کیا پہنیں گے؟ کیونکہ اِن چیزوں کی تلاش میں تو غیر قوموں کے لوگ رہتے ہیں۔ اور تُمہارا آسمانی باپ تو جانتا ہی ہے کہ تُمہیں اِن چیزوں کی ضُرورت ہے۔ لیکن پہلے تُم اُس کی بادشاہی اور پرہیزگاری کی جستجو کرو تو یہ چیزیں بھی تُمہیں عطا کردی جائیں گی۔

متّی ۷ : ۷۔۱۱ کی تلاوت کیجئے۔

" مانگو تو تُمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤگے۔ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا، کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے، جو ڈھونڈتا ہے، پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ تُم میں سے ایسا کون ہے اگر اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو وُہ اُسے پتھر دے۔ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ اگر تم بُرے ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا آسمانی باپ اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں، تُم سے بڑھ کر اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟